بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

علامہ سید سلیمان ندویؒ

حق کا پیغام

جس تعلیم کو لے کر ہمارے حُضور ﷺ بھیجے گئے، اس کا نام "اسلام" تھا۔ اسلام کے معنی یہ ہیں کہ اپنے کو خدا کے سُپرد کر دیں اور اس کے حکم کے سامنے اپنی گردن جُھکا دیں۔ اس اسلام کو جو مان لیتا تھا، اس کو مسلم کہتے تھے۔ یعنی خدا کے حکم کو ماننے والا، اس کے مطابق چلنے والا اور اب ہم اس کو اپنی زبان میں مسلمان کہتے ہیں۔

اسلام کا سب سے پہلا حکم یہ تھا کہ اللہ ایک ہے۔ اس کی خدائی میں کوئی اس کا ساتھی اور ساجھی نہیں۔ زمین سے آسمان تک اُسی ایک کی سلطنت ہے۔ سورج اُسی کے حکم سے نکلتا اور ڈوبتا ہے۔ آسمان اُس کے فرمان کے تابع اور زمین اس کے ایک اشارے کی پابند ہے۔ پھل، پھول، درخت، اناج سب اُسی نے اگائے ہیں۔ دریا، پہاڑ، جنگل، سب اُسی نے بنائے ہیں۔ نہ اُس کے کوئی اولاد ہے، نہ بیوی، نہ باپ ہے۔ نہ اُس کا ہمسر و مقابل ہے۔ سب دُکھ درد اور رنج و غم وہی دیتا ہے اور وہی دُور کرتا ہے۔ ہر خیر وخوشی اور نعمت وہی دیتا ہے، وہی چھین سکتا ہے۔ اسلام کے اس عقیدے کا نام توحید ہے اور یہی اسلام کے کلمے کا پہلا جزو ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی اللہ کے سوا کوئی پوجے جانے کے قابل نہیں اور نہ اس کے سوا کسی اور کا حکم چلتا ہے۔

اللہ نے آسمان اور زمین کے کاموں کو وقت پر قاعدے سے انجام دینے کے لیے بہت سی ایسی مخلوق بنائی ہیں جو ہم کو نظر نہیں آتی ہیں۔ یہ فرشتے ہیں جو رات دن اللہ کے حکموں کو بجالانے میں لگے رہتے ہیں۔ ان میں خود کسی قسم کی کوئی طاقت نہیں ہے، جو کچھ ہے وہ اللہ کے فرمانے سے ہے، یہ اسلام کے عقیدے کا دوسرا جزو ہے۔ تیسرا یہ کہ اللہ کے جتنے رسول آئے ہیں وہ سب سچّے اور خدا کے بھیجے ہوئے ہیں اور سب کی تعلیم ایک ہی تھی۔ سب سے پیچھے دنیا کے آخری رسول ہمارے پیغمبر محمّد رسول اللہ ﷺ آئے ہیں۔

چوتھا یہ ہے کہ رسولوں کی معرفت اللہ کی جو کتابیں تورات، انجیل، زبور، قرآن وغیرہ آئی ہیں، وہ سب سچّی ہیں۔ پانچواں یہ کہ مرنے کے بعد ہم پھر جی اُٹھیں گے اور خدا کے سامنے حاضر کیے جائیں گے اور وہ ہم کو ہمارے کاموں کا بدلہ دے گا۔

یہی پانچ باتیں اسلام کا اصل عقیدہ ہیں جن پر مسلمان یقین رکھتا ہے۔

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے:

۱- اسلام کے معنی کیا ہیں؟

۲- اسلام کا سب سے پہلا حکم کیا ہے؟

۳- وہ کون سی پانچ باتیں ہیں جو اسلام کا اصل عقیدہ ہیں؟

(ب) اس سبق میں نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے واحد استعمال کیے گئے ہیں، آپ ان کو تلاش کیجیے:

۱- احکام ۲- اقسام ۳- انوار

۴- اوقات ۵- عقائد

(ج) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

ہمسر - مخلوق - نعمت - آخری - مرنے

۱- اللہ ہی ہمیں ہر قسم کی ________ دیتا ہے۔

۲- اللہ کا کوئی ________ نہیں ہے۔

۳- فرشتے بھی اسی کی ________ ہیں۔

۴- ________ کے بعد ہم پھر زندہ کیے جائیں گے۔

۵- اللہ کے ________ رسول محمد ﷺ ہیں۔

(د) آپ مندرجہ ذیل ناموں یا اسموں پر غور کیجیے:

۱- میز - باغ - سپاہی - قینچی - بازار - لڑکا

۲- انجیل - شالامار - احمد - کراچی - سلمیٰ - جہلم

آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ جُز (الف) میں جو اسم ہیں وہ عام چیزوں یا جگہوں یا شخصوں کے نام ہیں۔ ان کو ہم اسمِ عام کہتے ہیں۔ جُز (ب) میں جو اسم ہیں وہ خاص چیزوں یا جگہوں یا شخصوں کے نام ہیں۔ ان کو ہم اسمِ خاص کہتے ہیں۔

آپ ان لفظوں میں سے اسمِ عام اور اسمِ خاص چُن کر الگ الگ لکھیے:

درخت - دریا - کتاب - محمدؐ - زبور - قرآن - رسُول - ہل - پھُول

حکیم محمدؐ سعید

جاؤ، آج تم سب آزاد ہو

رمضان ۸/ ہجری میں مکّہ فتح ہوا۔ رسول اللہ ﷺ اس شہر میں جہاں کافروں نے آپ ﷺ کی دعوت کو ٹھکرا دیا تھا اور آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہؓ کو طرح طرح سے ستا کر ہجرت کر جانے پر مجبور کر دیا تھا، اس شان سے داخل ہوئے کہ دس ہزار جاں نثاروں کا لشکر آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔

آپ ﷺ نے اعلان کر دیا تھا کہ جو شخص کعبے میں پناہ لے گا اسے کچھ نہیں کہا جائے گا، جو اپنے گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ جائے گا وہ بھی محفوظ رہے گا اور جو ابوسفیان کے گھر میں پناہ لے لے گا، وہ بھی محفوظ ہو گا۔ یہ ابوسفیان وہی تھے جو اسلام کے سخت دشمن تھے، جنھوں نے مدینے پر بار بار حملہ کیا، عربوں کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا اور خود رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کی سازش کی۔ مگر اب وہ کچھ دیر پہلے ایمان لے آئے تھے اور اللہ کے رسول ﷺ نے ان کی ساری پچھلی باتیں بھلا دیں تھیں اور ان کو یہ عزت دی تھی کہ ان کے گھر کو کافروں کے لیے پناہ گاہ بنا دیا تھا۔

حُضور ﷺ مکّے میں داخل ہو کر سیدھے بیت اللہ شریف پہنچے۔ وہاں جو بُت رکھے تھے، اُن کو گرایا، پھر خانۂ کعبہ میں داخل ہوئے، وہاں دیواروں پر جو تصویریں تھیں اُنھیں مِٹوایا، جو بُت رکھے تھے ان کو نکلوایا۔